الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے | پہلا پرچہ: قرآن مجید و الفقہ | کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلے حصہ کے دونوں اور دوسرے حصہ سے صرف دو سوالات حل کریں؟

پہلا حصہ...... ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اردو ترجمہ کریں؟

(۱) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۝

(۲) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

(۳) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

(۴) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ۝

(۵) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۝

(۶) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ۝

(۷) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۝

سوال نمبر 2:۔ درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

قَرْحٌ	اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً	حُفْرَةٌ	رُهْبَانًا
اَلْمُعْز	سَآئِبَةٌ	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	بِطَانَةٌ
طَآئِفَةٌ	نَقِيْرًا	لَا تُجَادِلْ	مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

لیٹل

دوسرا حصہ ...... فقہ

سوال نمبر3:۔ ولا تنجس البئر بالبعر والروث والخثى الا ان يستكثره الناظر او ان لا يخلو دلو عن بعرة ولا يفسد الماء بخرء حمام وعصفور ولا بموت ما لا دم له فيه كسمك وضفدع .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) "يسن في الوضوء ثمانية عشر شيئا" وضو کی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

سوال نمبر4:۔ تجوز الصلوة على لبد وجهه الاعلى طاهر والاسفل نجس وعلى ثوب طاهر وبطانته نجسة اذا كان غير مضرب وعلى طرف طاهر وان تحرك الطرف النجس بحركته على الصحيح .

(الف) مذکورہ عبارت کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں؟

(ب) يصح التيمم بشروط ثمانية الاول النية .

تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں لکھیں؟

سوال نمبر5:۔ يسقط حضور الجماعة بواحد من ثمانية عشر شيئا الخ .

(الف) جماعت چھوڑنے کے پانچ عذر لکھیں؟

(ب) جمعہ کے فرض ہونے کی پانچ شرطیں تحریر کریں؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید وفقہ

پہلا حصہ...... ترجمۃ القرآن

سوال نمبر1:۔ مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو ترجمہ کریں؟

(۱) كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(۲) وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ

) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ۝

) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ۝

) وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ
وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝

) وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ
الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

جواب: آیات مبینات کا اردو ترجمہ:

سب کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے بجز ان کے جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لیے تھے۔ آپ کہہ دیجیے تم توریت لاؤ اور پھر اسے پڑھو اگر سچے ہو۔

۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو اور اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو۔ جب تم میں دشمنی تھی تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے۔

۔ اے ایمان والو! دونا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پاؤ۔ اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔ اے ایمان والو! اپنے وعدے پورے کرو تمہارے لیے بے زبان مویشی حلال کیے گئے۔ مگر سوائے ان کے جو تمہیں آگے سنایا جائے گا لیکن حالت احرام میں شکار (کرنا) حلال نہ جانو۔ بے شک اللہ جو چاہے حکم فرماتا ہے۔

۔ اور یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر اور وہ عہد جو اس نے تم سے لیا جبکہ تم نے کہا ہم نے سنا اور مانا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ دلوں کی بات جانتا ہے۔

۔ اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے رسول تشریف لائے کہ تم پر ظاہر فرماتے ہیں بہت سی وہ چیزیں جو تم نے کتاب میں چھپا ڈالی تھیں۔ اور بہت سی معاف فرماتے ہیں بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب۔

۷۔ اور انہیں پڑھ کر سناؤ آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی سچی خبر جب دونوں نے ایک ایک نیاز پیش کی تو ایک کی قبول ہوئی۔ اور دوسرے کی نہ قبول ہوئی بولا قسم ہے میں تجھے ضرور قتل کروں گا کہا اللہ اسی سے قبول کرتا ہے جسے ڈر ہے۔

سوال نمبر ۲:۔ درج ذیل میں سے صرف دس کے معانی لکھیں؟

قَرْحٌ	اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً	حُفْرَةً	زُهْبَانًا
اَلْمَعْزُ	سَائِبَةٌ	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	بِطَانَةً
طَائِفَةٌ	نَقِيْرًا	لَا تُجَادِلْ	مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ
فِسْقٌ			

جواب: الفاظ کے معانی:

۱۔ زخم	۲۔ دوگنا چارگنا	۳۔ گڑھا
۴۔ مشائخ / درویش	۵۔ بکری	
۶۔ معبود کے نام پر آزاد کیا ہوا چرنے والا جانور	۷۔ سخت دل	
۸۔ بھیدی / دوست	۹۔ ایک گروہ	۱۰۔ تل برابر
۱۱۔ نہ جھگڑو ۱۲۔ بہت سا مال غنیمت گناہ	۱۳۔ گناہ	

دوسرا حصہ..... فقہ

سوال نمبر ۳:۔

وَلَا تَـنْـجَـسُ الْبِئْرَ بِالْبَعْرِ وَالرَّوْثِ وَالْخِثْی الا ان یَسْتَكْثِرَهُ النَّاظِرُ وَ اَنْ لَا یَخْلُوَ دَلْوٌ عَنْ بَعْرَةٍ وَلَا يُفْسِدُ الْمَاءَ بِخرءِ حَمَامٍ وَّ عَصْفُوْرٍ وَلَا بِمَوْتِ مَالَادَمَ لَهُ فِيْهِ كَسَمَكٍ وَضِفْدِعٍ .

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) ''یسن فی الوضوء ثمانیة عشر شیئا'' وضو کی پانچ سنتیں تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ: اور ناپاک نہیں ہوتا مینگنی لید اور گوبر سے کنواں (اس وقت تک) جب تک دیکھنے والا اسے زیادہ خیال نہ کرے۔ کوئی ڈول بھی مینگنی (وغیرہ) سے خالی نہ ہو۔ کبوتر اور چڑیا کی بیٹ سے پانی ناپاک نہیں ہوتا اور ایسی چیز کے مرجانے سے بھی نہیں ہوتا جس میں خون نہ ہو مثلاً مچھلی اور مینڈک وغیرہ۔

(ب) وضو کی پانچ سنتیں: وضو کی کل اٹھارہ سنتوں میں سے پانچ درج ذیل ہیں:

بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا ۱۱-اعضاء کو تین بار دھونا

پے در پے دھونا ۱۷-نیت کرنا

قرآن کی تصریح کے مطابق وضو کرنا۔ ۷۱-ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔

وال نمبر۴:-

تجوز الصلوة على لبدو جهه الاعلى طاهر و الاسفل نجس و على ثوب طاهر و بطانته نجسة اذا كان غير مضرب و على طرف طاهر و ان تحرك الطرف النجس بحركته على الصحيح .

الف) مذکورہ عبارت کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں؟

ب) يصح التيمم بشروط ثمانية الاول النية .

تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں لکھیں؟

جوابات: (الف) اُردو ترجمہ: ایسے گدے پر نماز پڑھنا جس کا اوپر والا حصہ پاک اور نچلا حصہ پاک ہو۔اور ایسے پاک کپڑے پر نماز پڑھنا جو اندر سے ناپاک ہو جبکہ سلا ہوا نہ ہو۔ کپڑے کے پاک کنارے پر نماز پڑھنا جائز ہے۔اگر چہ اس کی حرکت سے ناپاک کنارہ حرکت کرے۔صحیح قول یہی ہے۔

خط کشیدہ کی وضاحت: بظاہر یہ بھی دو کپڑوں کی طرح ہوگا۔البتہ سلا ہونے کی صورت میں ایک کپڑا رہوگا اور اس پر نماز جائز نہ ہوگی۔

(ب) تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں: تیمم کے صحیح ہونے کی پانچ شرطیں درج ذیل ہیں:

۱۔نیت کرنا ۲۔اس عذر کا پایا جانا جس سے تیمم جائز ہو جاتا ہے۔

۳۔تیمم جنس زمین میں سے کسی پاک چیز سے ہو۔

۴۔تمام جگہ کو مسح کے ساتھ گھیر لینا۔

۵۔ایسی چیز کا دور ہونا جو تیمم کے خلاف ہو۔

ال نمبر۵:-يسقط حضور الجماعة بواحد من ثمانية عشر شيئا الخ .

لف) جماعت چھوڑنے کے پانچ عذر لکھیں؟

ب) جمعہ کے فرض ہونے کی پانچ شرطیں تحریر کریں؟

جوابات:(الف): سقوط جماعت کے اعذار:

سقوط جماعت کے اعذار متعدد ہیں جن میں سے پانچ حسب ذیل ہیں:

دشمن کا خوف ہو (ii) درندے کا خوف ہو

(iii) نابینا ہو کہ مسجد میں لے جانے والا کوئی موجود نہ ہو۔

(iv) شدید بیمار ہو کہ وہ چل کر مسجد میں نہ جا سکتا ہو۔

(v) شدید بارش ہو کہ مسجد میں جانا ممکن نہ ہو۔

(ب) <u>جمعہ کے فرض ہونے کی پانچ شرطیں</u>: نماز جمعہ فرض ہونے کی پانچ شرطیں درج ذیل ہیں:

۱۔ مرد ہونا　　۲۔ آزاد ہونا　　۳۔ صحت مند ہونا

۴۔ ظالم سے پرامن ہو　۵۔ آنکھوں کا سلامت ہونا

  

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک-سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے دوسرا پرچہ: صرف کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

ال نمبر 1:۔(الف) اسماء مشتقہ بصریین وکوفیین کے نزدیک کتنے اور کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک کی ریف اور گردان لکھیں؟

(ب) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام لکھیں؟

(ج) رباعی کے ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

ال نمبر 2:۔(الف) الرمی مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟

(ب) مندرجہ ذیل صیغوں میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور تعلیل بیان کریں؟

اِدْعَوٰی مَقُنَ اِجْتَوَرَ مُدْعًی فِییٌّ

ال نمبر 3:۔(الف) اجتماع ساکنین کی اقسام مع تعریفات وامثلہ لکھ کر اس کا قاعدہ مکمل وضاحت سے میں؟

(ب) مَقْرُوْءَةٌ اَئِمَّةٌ اور یَسَلُ اصل میں کیا تھے ان میں قانون کیسے جاری ہوا؟

ال نمبر 4:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء حل کریں؟

(۱) باب فتح کے دو خواص مع تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(۲) باب افتعال کے دو خواص مع تعریفات وامثلہ تحریر کریں؟

(۳) باب مفاعلہ کے دو خواص مع تعریفات وامثلہ سپرد قلم کریں؟

(۴) تدریج اور تصییر کی تعریفات وامثلہ زینت قرطاس کریں؟

(۵) خاصیات سے مراد کیا ہیں نیز ام الابواب کن بابوں کو کہا جاتا ہے؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

پرچہ صرف

سوال نمبر ۱:۔ (الف) اسماء مشتقہ اصریین وکوفیین کے نزدیک کتنے اور کون سے ہیں؟ نیز کسی ایک کی تعریف اور گردان لکھیں؟

(ب) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام لکھیں؟

(ج) رباعی کے ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسمائے مشتقات: بصریوں کے نزدیک اسمائے مشتقات کی تعداد چھ ہے اور وہ یہ ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) اسم تفضیل، (۴) اسم آلہ، (۵) اسم ظرف، (۶) صفت مشبہ۔

کوفیوں کے نزدیک مصدر بھی فعل سے مشتق ہوتا ہے۔ لہٰذا ان کے نزدیک اسمائے مشتقات کی تعداد سات ہے۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ اسم جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

اسم فاعل کی گردان: ضَارِبٌ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ ضَارِبَةٌ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٌ

(ب) اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی اقسام: اقسام حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) معتل (۴) مضاعف

(ج) رباعی کے ابواب کے نام: رباعی مجرد کا ایک باب ہے یعنی فَعْلَلَةٌ اور رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل بھی ایک باب ہے یعنی تَفَعْلُلٌ جبکہ رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل کے دو باب ہیں یعنی اِفْعِلَالٌ اور اِفْعِنْلَالٌ۔

سوال نمبر ۲:۔ (الف) الرمی مصدر سے فعل مضارع مجہول کی گردان مع ترجمہ لکھیں؟

(ب) مندرجہ ذیل صیغوں میں سہ اقسام، شش اقسام، ہفت اقسام اور تعلیل بیان کریں؟

اِرْعَوٰی مَقَّنَ اِخْتَوَرَ مُدَّعٰی لِيِّی

جواب: (الف) الرمی سے مضارع مجہول کی گردان:

گردان	ترجمہ
یُرْمٰی	پھینکا گیا وہ ایک مرد

يُرْمَيَانِ	پھینکے گئے وہ دو مرد
يُرْمَوْنَ	پھینکے گئے وہ سب مرد
تُرْمٰى	پھینکی گئی وہ ایک عورت
تُرْمَيَانِ	پھینکی گئیں وہ دو عورتیں
يُرْمَيْنَ	پھینکی گئیں وہ سب عورتیں
تُرْمٰى	پھینکا گیا تو ایک مرد
تُرْمَيَانِ	پھینکے گئے تم دو مرد
تُرْمَوْنَ	پھینکے گئے تم سب مرد
تُرْمَيْنَ	پھینکی گئی تو ایک عورت
تُرْمَيَانِ	پھینکی گئی تم دو عورتیں
تُرْمَيْنَ	پھینکی گئی تم سب عورتیں
اُرْمٰى	پھینکا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
نُرْمٰى	پھینکے گئے ہم سب مرد یا سب عورتیں

(ب) صیغوں کا بیان:

اِدْعوٰی: واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی۔

تعلیل: یاء متحرک ماقبل مفتوح ہے اسے الف سے بدلا۔

مَقُنَ: صیغہ جمع مونث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تعلیل: اصل مقون تھا۔ واؤ کو تخفیف کے لیے حذف کیا اور ماقبل کو ساکن کر دیا۔

اِجْتَوَرَ: فعل ماضی معروف اجوف واوی ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔

تعلیل: شرط نہ پائے جانے کی وجہ سے قال والا قانون جاری نہیں ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلنے کی ایک شرط یہ ہے کہ افتعال بمعنی تفاعل نہ ہو۔

مَدْعَی: اسم ظرف ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تعلیل: اصل میں مَدْعُوٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح الف ہوا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو مدعی ہو گیا۔ واؤ طرف میں واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدلی۔

قِسِیٌّ: قوس کی جمع ہے جو اصل میں قُـوُوْسٌ تھا۔ سین کو واؤ کی جگہ اور واؤ کو سین کی جگہ لے گئے تو قسوو ہو گیا۔ پھر قاعدہ نمبر 15 کے تحت قسی ہو گیا۔

سوال نمبر ۳:۔ (الف) اجتماع ساکنین کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھ کر اس کا قاعدہ بھی وضاحت سے لکھیں؟

(ب) مَقْرُوَّةٌ اَئِمَّةٌ اور یَسَلُ اصل میں کیا تھے ان میں قانون کیسے جاری ہوا؟

جواب: (الف) اجتماع ساکنین کی اقسام: اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں: (۱) اجتماع ساکنین علی حدہ، (۲) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع علی حدہ کی تعریف: وہ ہے جس کا پہلا حرف ساکن مدہ یا یائے تصغیر اور دوسرا مدغم ہو نیز کلمہ بھی ایک ہو۔ جیسے مدّ۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ: وہ ہے جو اس طرح نہ ہو یعنی جب مذکورہ تینوں باتوں میں سے کوئی نہ پائی جائے جیسے یَخِصِّمُ کہ اصل میں یَخْتَصِمُ تھا۔

قاعدہ: جب دو ہم جنس یا قریب المخرج حروف اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس کا دوسرے میں ادغام کرتے ہیں چاہے وہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں جیسے مَدَّ یا دو کلموں میں جیسے اِذْهَبْ بِّنَا اگر پہلا مدہ ہو تو ادغام نہیں کرتے جیسے فِی یَوْمٍ۔

(ب) مَقْرُوَّةٌ: اصل میں مَقْرُوْءَةٌ تھا۔ قاعدہ ہے کہ جو ہمزہ واؤ مدہ یا یائے مدہ کے بعد یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو اسے ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کرنا جائز ہے۔

اَئِمَّةٌ: اصل میں ایممۃ تھا قاعدہ ہے کہ اگر دو متحرک ہمزے اکٹھے ہو جائیں اور ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزے کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔

یَسَلُ: اصل میں یَسْئَلُ تھا قاعدہ ہے کہ جو ہمزہ حرف ساکن غیر مدہ اور یائے تصغیر کے علاوہ یا کے بعد واقع ہو تو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرتے ہوئے اس ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔

سوال نمبر ۴:۔ درج ذیل میں سے چار اجزاء حل کریں؟

(۱) باب فتح کے دو خواص مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(۲) باب افتعال کے دو خواص مع تعریفات و امثلہ تحریر کریں؟

(۳) باب مفاعلہ کے دو خواص مع تعریفات و امثلہ سپرد قلم کریں؟

(۴) تدریج اور تصییر کی تعریفات و امثلہ زینت قرطاس کریں؟

(۵) خاصیات سے مراد کیا ہیں نیز ام الابواب کن بابوں کو کہا جاتا ہے؟

جوابات: (۱) فتح کے دو خواص:

(۱) تدریج: یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے جَرَعَ الْمَاءَ

(ii) سلب: یعنی ماخذ کو دور کرنا جیسے حَمَاتُ الْبِئْرَ

(۲) افتعال کے دو خواص:

تصرف: یعنی کسی کام میں جدوجہد کرنا جیسے اِکْتَسَبَ (اس نے کمائی میں کوشش کی)۔

تخییر: یعنی فاعل کا اپنے لیے کام کرنا جیسے اِکْتَالَ زَیْدٌ حِنْطَةً

(۳) مفاعلہ کے دو خواص:

(i) مشارکت: کسی کام میں دو شخصوں کا شریک ہونا جیسے قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا ۔

(ii) تصییر: صاحب ماخذ بنانا جیسے عَافَاکَ اللّٰہُ

(۴) تدریج کی تعریف:

کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے جَرَّعَ الْمَائَ

تصییر کی تعریف: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا جیسے بَدَّیَ اللّٰہُ الْخَلْقَ

(۵) خاصیات کا مطلب:

صرفیوں کی اصطلاح میں خاصہ سے مراد ابواب کے وہ زائد معنی ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔

ام الابواب: ضَرَبَ، نَصَرَ اور سَمِعَ کو اُمّ الابواب کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔ سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے   تیسرا پرچہ: نحو   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازم ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

حصہ اول..... هداية النحو

سوال نمبر1:۔ (الف) اسم معرب کی تعریف اور مثال لکھیں؟

(ب) اسم معرب کا حکم لکھیں اور مثال سے وضاحت کریں؟

(ج) اعراب اور عامل کی تعریف لکھ کر دونوں کی امثلہ لکھیں؟

سوال نمبر2:۔ الکلام لفظ تضمن کلمتین بالاسناد والاسناد نسبة احدی الکلمتین الی الاخری بحیث تفید المخاطب فائدة تامة یصح السکوت علیها۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اس کے اسباب تحریر کریں؟

(ج) اسم منقوص اور جاری مجری صحیح کی تعریف لکھیں؟

سوال نمبر3:۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

تاکید، تابع، معرفہ، بدل الکل، مفعول معہ، مفعول مطلق، فاعل

حصہ دوم...... شرح مائة عامل

سوال نمبر4:۔ کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟

(۱) لائے نفی جنس کے عمل کی تمام صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۲) حروف جارہ میں سے لام کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(۳) "حروف تنصب الاسم فقط" اعراب لگا کر ترکیب نحوی سپرد قلم کریں؟

(۴) "اعلم ان العوامل فی النحو مائة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی قلمبند کریں؟

(۵) "لا تاکلوا اموالهم الی اموالکم" اعراب لگا کر ترکیب نحوی زینت قرطاس کریں؟

(۶) "ورب للتقليل و لایکون مجرورها الانکرة موصوفة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

تیسرا پرچہ: نحو

حصہ اول...... ھدایۃ النحو

نمبرا:-(الف) اسم معرب کی تعریف اور مثال لکھیں؟

(ب) اسم معرب کا حکم لکھیں اور مثال سے وضاحت کریں؟

(ج) اعراب اور عامل کی تعریف لکھ کر دونوں کی امثلہ لکھیں؟

جوابات: (الف) اسم معرب: معرب وہ اسم ہے جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے جَاءَ نِیْ زَیْدٌ میں زید ہے۔

(ب) اسم معرب کا حکم: اس کا حکم یہ ہے کہ مختلف عوامل کے آنے سے اس کا آخر (اعراب) بدل جائے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

(ج) اعراب کی تعریف: اس حرف یا حرکت کو کہتے ہیں جس کے سبب سے معرب کے آخر میں تبدیلی آ جائے جیسے ضمہ، فتحہ، کسرہ، الف، واؤ، یاء۔

عامل کی تعریف: وہ شئی جس کے سبب معرب کا آخر بدل جائے اس سے رفع، نصب اور جر حاصل ہوتے ہیں۔

سوال نمبر۲:-

اَلْکَلَامُ لَفْظٌ تَضَمَّنَ کَلِمَتَیْنِ بِالْاِسْنَادِ وَالْاِسْنَادُ نِسْبَۃُ اِحْدَی الْکَلِمَتَیْنِ اِلَی الْاُخْرٰی بِحَیْثُ تُفِیْدُ الْمَخَاطَبَ فَائِدَۃً تَامَّۃً یَصِحُّ السُّکُوْتُ عَلَیْھَا۔

(الف) مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اس کے اسباب تحریر کریں؟

(ج) اسم منقوص اور جاری مجری صحیح کی تعریف لکھیں؟

جوابات: (الف) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ: کلام وہ لفظ جو دو کلموں کو متضمن ہو اسناد کے ساتھ اسناد یہ ہے کہ دو کلموں میں سے ایک کی دوسرے کی طرف نسبت کرنا اس حیثیت سے کہ مخاطب کو فائدہ تامہ حاصل ہو اور اس پر سکوت صحیح ہو۔

(ب) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم معرب جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی دو یا ایک سبب

جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے جیسے عُمَرُ۔

اسباب: عدل، وصف، جمع، ترکیب، تانیث، الف نون زائدتان، معرفہ، عجمہ، اور وزن فعل یہ نو (9)

کے اسباب ہیں۔

(ج) اسم منقوص کی تعریف: وہ اسم جس کے آخر میں یا ماقبل مکسور ہو جیسے قَاضِیْ۔

جاری مجریٰ صحیح کی تعریف: وہ اسم جس کے آخر میں واؤ یا یا ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْیٌ۔

سوال نمبر ۳:- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ کی تعریفات اور امثلہ لکھیں؟

تاکید، تابع، معرفہ، بدل الکل، مفعول معہٗ، مفعول مطلق، فاعل :

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

تاکید: وہ تابع جو متبوع کی طرف کسی چیز کی نسبت کو پکا کرنے یا اس بات کو واضح کرنے کے لیے آ
ہے کہ حکم، متبوع کے تمام افراد کو شامل ہے۔ جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ نَفْسُهٗ یا سَجَدَ الْمَلَائِکَةُ کُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ۔

تابع: وہ دوسرا اسم معرب جس کا اعراب ایک ہی جہت سے پہلے اسم کے مطابق ہو جیسے جَاءَ زَیْدٌ عَمْرٌو
عَالِمٌ۔

معرفہ: وہ اسم جو کسی معین چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے زَیْدٌ

بدل الکل: وہ بدل ہے کہ اس کا اور متبوع کا مدلول ایک ہی ہوتا ہے جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَخُوْکَ۔
(اس میں زید اور بھائی ایک ہی شخص کو کہا گیا ہے)۔

مفعول معہٗ: وہ مفعول جو واؤ کے بعد ذکر کیا گیا ہو اور واؤ بمعنی مع ہو اس کا عامل فعل ہے جیسے جِئْتُ
اَنَا وَ زَیْدًا یعنی مَعَ زَیْدٍ۔

مفعول مطلق: وہ مفعول جو اپنے ماقبل فعل کا مصدر ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

فاعل: ہر وہ اسم جس سے پہلے فعل یا شبہ فعل ہو اور وہ اس اسم کے ساتھ قائم ہو اس پر واقع نہ ہو جیسے
قَامَ زَیْدٌ، زَیْدٌ ضَارِبٌ اَبُوْهُ

حصہ دوم...... شرح مائۃ عامل

سوال نمبر ۴:- کوئی سے پانچ اجزاء حل کریں؟

(۱) لائے نفی جنس کے عمل کی تمام صورتیں مع امثلہ لکھیں؟

(۲) حروف جارہ میں سے لام کے معانی مع امثلہ لکھیں؟

(۳) "حروف تنصب الاسم فقط" اعراب لگا کر ترکیب نحوی سپرد قلم کریں؟

02 "اعلم ان العوامل فی النحو مائة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی قلم بند کریں؟
"لا تاکلوا اموالھم الی اموالکم" اعراب لگا کر ترکیب نحوی زینت قرطاس کریں؟
"ورب للتقلیل و لایکون مجرورھا الانکرة موصولة" اعراب لگا کر ترکیب نحوی تحریر کریں؟

کے جوابات:

(۱) لائے نفی جنس کا عمل: اس کی چند صورتیں ہیں:
اس کا اسم مضاف منصوب اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ فِي الدَّارِ۔
اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو تو وہ فتح پر مبنی ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ۔
اگر لا کے بعد مفرد معرفہ یا لا اور نکرہ کے درمیان فاصلہ ہو تو اس کا مدخول مرفوع ہو گا جیسے لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو (معرفہ کی مثال) لَا فِيهَا رَجُلٌ وَلَا امْرَأَةٌ (نکرہ کی مثال)

(۲) لام کے معانی: حرف لام پانچ معنوں میں استعمال ہوتا ہے:
(i) اختصاص کے لیے: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص کرنے کے لیے جیسے اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ۔
(ii) زیادت کے لیے: جیسے رَدِفَ لَكُمْ یعنی رَدِفَكُمْ۔

(۳) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔
ترکیب: حروف موصوف منصب صیغہ واحد مونث غائب فعل مضارع مثبت معروف اس میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوئے "موصوف" اس کا فاعل الف لام برائے تعریف اسم مفعول بہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر صفت۔ موصوف اپنے صفت سے ملکر خبر بنی اور مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔ ف فصیحہ قط اسم فعل بمعنی انتہ اس میں انت ضمیر مرفوع متصل مستتر اس کا فاعل اسم فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ اسمیہ انشائیہ ہو کر شرط مقدر "اذا نصبت بها الاسم" کی جزاء شرط اپنی جزاء سے مل کر جملہ شرطیہ ہوا۔

(۴) اعراب: سوالیہ حصہ میں لا دیئے گئے ہیں۔
ترکیب: اعلم صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف انت ضمیر پوشیدہ فاعل ان حرف مشبہ بالفعل الف لام برائے تعریف عوامل ذوالحال فی حرف جار الف لام برائے تعریف حرف جار اپنے مجرور سے مل کر "مذکورہ" مقدر کا ظرف مستقر مذکورۃ صیغہ واحد مونث اسم مفعول ھی ضمیر مرفوع متصل پوشیدہ راجع بسوئے العوامل اس کا نائب فاعل مائة ممیز مضاف مذکورۃ اپنے نائب فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ

اسمیہ ہو کر حال، ذوالحال اپنے حال سے مل کر ان حرف مشبہ بالفعل کا اسم بنا، مُمیز مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر ان حرف مشبہ بالفعل کی خبر بنا۔ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

(۵) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترکیب: لاتَسا کلوا صیغہ جمع مذکر نہی حاضر معروف، واؤ ضمیر مرفوع متصل بارز اس کا فاعل، اموال مضاف ھم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول بہ بنا۔ الی حرف جار، اموال مضاف کُم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مجرور، حرف جار اپنے جار سے مل کر ظرف لغو ہوا، فعل اپنے فاعل، مفعول بہ اور ظرف لغو سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

(۶) اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترکیب: و عاطفہ رب مبتداء، لام حرف جار تقلیل مجرور، حرف جار اپنے مجرور سے مل کر ثابتۃ مقدر کا ظرف مستقر، ثابتۃ میں ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر، اسم فاعل اپنے فاعل اور ظرف مستقر سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر بنی، مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔ ذ حرف عطف/ عاطفہ لا یکون واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معروف از افعال ناقصہ، مجرور مضاف، ھا ضمیر مجرور متصل راجع بسوئے "رب" مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر لا یکون کا اسم، الا حرف استثناء/ استثنٰی نکرۃ موصوفۃ واحد مونث اسم مفعول اس مین ھی ضمیر مرفوع متصل مستتر راجع بسوائے موصوف اس کا نائب الفاعل، اسم مفعول اپنے نائب الفاعل سے مل کر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر صفت بنی، صفت اپنے موصوف سے مل کر مستثنٰی مفرغ ہو کر لا یکون کی خبر بنی، لا یکون فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا۔



الاختبار السنوی النهائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اهل السنة) پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک۔ سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنة 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے　　چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں حصوں میں سے دو دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول ...... عربی ادب

سوال نمبر ۱:۔ درج ذیل میں سے دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) کان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال الاوس و الخزرج و نسائهما بالعقبتين الاولى و الثانية و عاهدوه بانهم سيمنعونه و يد العون عنه فعلمت به قريش فغضبوا و دبروا مؤامرة ليقتلوه فعصمه الله و هاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى و رفيقه الوفى ابى بكر الصديق رضى الله عنه۔

(ب) قد رايت هناك المسجد الملكى و ضريح سيدنا (داتا) وسوق انار كلى و مقر الحاكم و مقر المجلس الاقليمى و مقر سلطة تنمية المياه و الكهرباء و المتحف و حديقة الحيوان ۔ رائيت فيها النمر و النعامة و الكركدن ۔

(ج) هل لكم حقول و زروع ايضا؟ نعم نملك اراضى زراعية كثيرة الخيرات تنتج القمح ولارزو الخضر ۔ و الذى مهندس يعمل فى الكويت و امى و اخى الصغيرة تعيشان معه بيتى يضم تسع غرف و بكل منها دورة المياه۔

سوال نمبر ۲:۔ درج ذیل میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) و من الذى ادعو و اهتف باسمه　　ان كان فضلك عن فقير يمنع
حاشا ان تقنط عاصيا　　الفضل اجزل و المواهب اوسع

(ب) و انا قد اتيناهم بزحف　　يحيط بسور حصنهم صفوفا
رئيسهم النبى و كان صلبا　　نقى القلب مصطبرا عزوفا

(ج) يا دجلة هل سجلت على　　شطيك مآثر عزتنا
امواجك تروى للدنيا　　و تعيد جواهر سيرتنا

سوال نمبر ۳:۔ درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) اس نے کنویں میں اتر کر پانی پیا۔

(۲) سوائے اللہ کے میرے پاس کوئی سہارا نہیں۔

(۳) اس گھر میں جدید سہولیات دستیاب ہیں۔

(۴) مجھے مور اور اس کا ناچ بہت پسند ہے۔

(۵) آدھی رات کو تھانیدار محلے کے پاس سے گزرا۔

(۶) نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امیدوں کی جان ہے۔

حصہ دوم ...... منطق

سوال نمبر4:۔ (الف) علم متواطی اور مشکک کی تعریفات کریں؟

(ب) مرکب کی اقسام کی تعریفات کریں اور مثال دیں؟

سوال نمبر5:۔ (الف) تقدم کی اقسام مع امثلہ لکھ کر بتائیں تصور تصدیق پر کیوں مقدم ہے؟

(ب) کلی کی تعریف اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

سوال نمبر6:۔ درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات واقسام کے نام تحریر کریں؟

خاصہ، مفہوم، دلالت لفظیہ، فصل، کلی عرضی، قضیہ

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

چوتھا پرچہ: عربی ادب ومنطق

حصہ اول ...... عربی ادب

سوال نمبر1:۔ درج ذیل میں سے دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) كان قد بايع رسول الله صلى الله عليه وسلم عدد من رجال الاوس و الخزرج و نسائهما بالعقبتين الاولى و الثانية و عاهدوه بانهم سيمنعونه و يذودون عنه فعلمت به قريش فغضبوا و دبروا مؤامرة ليقتلوه فعصمه الله و هاجر الى يثرب مع صاحبه الحفى و رفيقه الوفى ابى بكر الصديق رضى الله عنه .

جواب: اُردو ترجمہ: قبیلہ اوس وخزرج کے بہت سے مردوں اور عورتوں نے بیعت عقبہ اولیٰ اور عقبہ ثانی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی، انہوں نے آپ کی حمایت اور دفاع کرنے کا وعدہ کیا۔ جب قریش کو اس بات کا علم ہوا تو وہ غضبناک ہوئے اور آپ کو قتل کرنے کی سازشیں کرنے لگے۔ پس اللہ نے

آپ کو بچا لیا اور آپ نے اپنے حق شناس ساتھی اور وفادار دوست ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہمراہ یثرب کی طرف ہجرت کی۔

(ب) لقد رایت هناك المسجد الملکی و ضریح سیدنا (داتا) و سوق انار کلی و مقر الحاکم و مقر المجلس الاقلیمی و مقر سلطة تنمیة المیاه و الکهرباء و المتحف و حدیقة الحیوان . و رایت فیها النمر و النعامة و الکرکدن .

اُردو ترجمہ: پس تحقیق میں نے وہاں بادشاہی مسجد، داتا صاحب کا مزار، انارکلی بازار، گورنر ہاؤس، صوبائی اسمبلی ہاؤس، واپڈا ہاؤس، عجائب گھر اور چڑیا گھر دیکھا۔ میں نے اس میں شیر، چیتا، شتر مرغ اور گینڈا دیکھا۔

(ج) هل لکم حقول و زروع ایضا؟ نعم نملك اراضی زراعیة کثیرة الخیرات تنتج القمح و الارز و الخضر . و الذی مهندس یعمل فی الکویت و امی و اخی الصغیر تعیشان معه، بیتی یضم تسع غرف و بکل منها دورة المیاه .

اُردو ترجمہ: کیا آپ کے کھیت اور فصلیں ہیں؟ جی ہاں! ہم بہت زیادہ پیداوار دینے والی زرعی زمین کے مالک ہیں جس میں گندم، چاول اور سبزی پیدا ہوتی ہے۔ میرے ابو انجینئر ہیں جو کویت میں کام کرتے ہیں اور میری والدہ اور میرا چھوٹا بھائی بھی ان کے ہمراہ رہتے ہیں۔ میرے گھر میں نو کمرے ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ایک باتھ روم بھی ہے۔

سوال نمبر۲:- درج ذیل میں سے دو کا اُردو میں ترجمہ کریں؟

(الف) و من الذی ادعو و اهتف باسمه　　ان کان فضلك عن فقیر یمنع

حاشا ان تقنط عاصیا　　الفضل اجزل و المواهب اوسع

جواب: اُردو ترجمہ: اور میں کس سے دعا کروں اور کس کا نام پکاروں اگر روک لیا جائے تیرے فضل کو فقیر سے؟ ہرگز نہیں! تو کسی گناہ گار کو مایوس نہیں کرتا۔ تیرا فضل بے حساب ہے اور تیرے عطیات بہت وسیع ہیں۔

(ب) و انا قد اتیناهم بزحف　　یحیط بسور حصنهم صفوفا

رئیسهم النبی و کان صلبا　　نقی القلب مصطبرا عزوفا

ترجمہ: اور ہم پس تحقیق اس کی جانب ایسے لشکر کے ساتھ آئے جس نے صفیں باندھ کر ان کے قلعہ کی دیواروں کا گھیراؤ کر لیا۔ ان کے سردار ایسے نبی ہیں جن کا نسب خالص ہے، پاکیزہ دل والے ہیں، صبر کرنے والے اور لہو لعب سے دور رہنے والے ہیں۔

(ج) يا دجلة هل سجلت على شطيك مآثر عزتنا
أمواجك تروي للدنيا وتعد جواهر سيرتنا

ترجمہ: اے دجلہ کیا تو نے ریکارڈ کر لیا ہے اپنے دونوں کناروں پر موجود ہماری عزت کے قابل تحسین کارناموں کو؟ تیری موجیں دنیا کو سیراب کر رہی ہیں اور ہمارے سیرت کے جواہر گنواتی ہیں۔

سوال نمبر ۳: ۔ درج ذیل میں سے پانچ جملوں کی عربی بنائیں؟

(۱) اس نے کنویں میں اتر کر پانی پیا۔
(۲) سوائے فقر کے میرے پاس کوئی وسیلہ نہیں۔
(۳) اس گھر میں جدید سہولیات دستیاب ہیں۔
(۴) مجھے مور اور اس کا ناچ بہت پسند ہے۔
(۵) آدھی رات کو تھانیدار بجا کے پاس سے گزرا۔
(۶) نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہماری امیدوں کی جان ہے۔

جواب: عربی میں ترجمہ:

(۱) نَزَلَ فِي الْبِئْرِ وَ شَرِبَ الْمَآءَ
(۲) لَيْسَ عِنْدِيْ وَسِيْلَةٌ بِغَيْرِ
(۳) تُوجَدُ التَّسْهِيْلَاتُ الْعَصْرِيَّةُ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ
(۴) اَعْجَبَتْنِي الطَّوَاوِيْسُ وَرَقْصُهَا
(۵) مَرَّ رَئِيْسُ الْحَرَسِ بِجُحَا فِيْ مُنْتَصِفِ اللَّيْلِ
(۶) اسْمُ مُحَمَّدٍ رُوْحُ آمَالِنَا

حصہ دوم ...... منطق

سوال نمبر ۴: ۔ (الف) علم، متواطی اور مشکک کی تعریفات کریں؟

جواب: تعریفات اصطلاحات:

(۱) علم: وہ مفرد ہے جس کا صرف ایک معنی ہو جو معین ہو جیسے زَيْدٌ ۔

(۲) متواطی: اس کا لغوی معنی ہے: برابر برابر صادق آنا۔ اس کا اصطلاحی معنی ہے: وہ لفظ مفرد جس کا معنی معین نہ ہو اور تمام افراد پر مساوی طور پر صادق آئے جیسے اِنْسَانٌ ؛ جو زید، عمر اور بکر وغیرہ پر برابر برابر صادق آتا ہے۔

(۳) مشکک: اس کا لغوی معنی ہے: شک میں ڈالنا۔ اس کا اصطلاحی معنی ہے: وہ لفظ مفرد جس کا معنی

معین ہو بلکہ وہ بہت سے افراد پر صادق آئے اور سب افراد پر مساوی طور پر صادق نہ آئے بلکہ بعض پر اعلیٰ طور پر اور بعض پر ادنیٰ طور پر صادق آئے مثلاً بیض اور اسود۔

(ب) مرکب کی اقسام کی تعریفات کریں اور مثال دیں؟

مرکب تام کی تعریف: مَا یَصِحُّ السُّکُوْتُ عَلَیْهِ جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ / ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا

مرکب ناقص کی تعریف: مَالَا یَصِحُّ السُّکُوْتُ عَلَیْهِ جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

سوال نمبر ۵:- (الف) تقدم کی اقسام مع امثلہ لکھ کر بتائیں تصور تصدیق پر کیوں مقدم ہے؟

تقدم کی اقسام:

۱۔ تقدم ذاتی: جب مؤخر، مقدم کا محتاج ہو لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت نہ ہو مثلاً آفتاب کا تقدم نہار پر اس لیے وجود نہار محتاج ہے طلوع آفتاب کا اور طلوع آفتاب علت ہے وجود نہار کے لیے۔

۲۔ تقدم طبعی: جب مؤخر، مقدم کا محتاج ہو، لیکن مقدم، مؤخر کے لیے علت نہ ہو مثلاً تصور کا تقدم تصدیق پر اس لیے کہ تصدیق، تصور کی محتاج تو ہے مگر علت نہیں ہے۔

تصور کا ذکر تصدیق سے پہلے کرنے کی وجہ:

(i) تصور بمنزل جز کے ہے اور تصدیق بمنزل کل ہے، جز کل سے مقدم ہوتی ہے۔ اس لیے تصور کو تصدیق سے مقدم کیا گیا ہے۔

(ii) تصور، تصدیق سے طبعی طور پر مقدم تھا، اسے ذکر میں بھی مقدم کر دیا گیا، تاکہ وضع طبع کے مطابق ہو جائے۔

(ب) کل کی تعریف اور اس کی اقسام کے نام تحریر کریں؟

کل: کل وہ مفہوم ہے جس کا نفس تصور شرکت کثیرین سے مانع نہ ہو جیسے انسان

اقسام کے نام:

i۔ نوع ii۔ جنس iii۔ فصل iv۔ خاصہ v۔ عرض عام

سوال نمبر ۶:- درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات و اقسام کے نام تحریر کریں؟

خاصہ، مفہوم، دلالت لفظیہ، فصل، کلی عرضی، قضیہ

جواب: خاصہ کی تعریف: وہ کلی جو ایک ہی حقیقت کے افراد پر صدق عرضی کے ساتھ صادق آئے جیسے ضاحک

اقسام: i۔ خاصۃ النوع ii۔ خاصۃ الجنس

مفہوم کی تعریف: مفہوم سے مراد ہے جو کچھ ذہن میں آئے۔

اقسام: i. کلی ii. جزئی

دلالت لفظیہ کی تعریف: وہ دلالت لفظیہ جس میں وضع کا دخل ہو جیسے ([illegible])

اقسام: i. مطابقی ii. تضمنی iii. التزامی

فصل کی تعریف: وہ کلی جو کسی شئی پر ای شیء هو فی ذاته کے جواب میں بولی جائے جیسے ناطق

اقسام: i. فصل قریب ii. فصل بعید

کلی عرضی کی تعریف: وہ کلی جو اپنے افراد کی حقیقت سے خارج ہو جیسے عرض عام۔

اقسام: i. عرض لازم ii. عرض مفارق

قضیہ کی تعریف: وہ قول جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں۔

اقسام: i. حملیہ ii. شرطیہ

  

الاختبار السنوی النھائی تحت اشراف تنظیم المدارس (اھل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشھادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک۔ سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ 1444ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے پانچواں پرچہ: حساب کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے پانچ سوالات لکھیں؟

سوال نمبر1:۔ (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں تبدیل کریں؟

(۱) 75% (۲) 48% (۳) 25%

(۴) 33 1/2% (۵) 5 1/4%

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.9 (۲) 0.22 (۳) 1.72

(۴) 1.58 (۵) 2.64

سوال نمبر2:۔ اگر ایک خاندان کے پاس 12 پرندے ہیں جن میں سے 6 طوطے 2 چڑیاں اور بقیہ کبوتر ہوں تو

(۱) کبوتروں اور چڑیوں کی تعداد میں نسبت معلوم کیجیے؟

(۲) کبوتروں اور پرندوں کی مقدار میں نسبت معلوم کیجیے؟

سوال نمبر3:۔ ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

سوال نمبر4:۔ ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجیے؟

سوال نمبر5:۔ ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کے حساب سے 5 گھنٹے درکار ہوں تو تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟

سوال نمبر6:۔ اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 روپے ہو تو اس پر زکوٰۃ معلوم کیجیے؟

سوال نمبر7:۔ نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔ نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کیجیے؟

☆ ☆ ☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

پانچواں پرچہ: حساب

سوال نمبر ۱:- (الف) درج ذیل فی صد کو کسروں میں تبدیل کریں؟

(۱) 75% (۲) 48% (۳) 25%

(۴) 33 1/2% (۵) 5 1/4%

حل: کسروں میں تبدیلی:

(۱) 75%
= 75/100
= 3/4 جواب

(۲) 48%
= 48/100
= 12/25 جواب

(۳) 25%
= 25/100
= 1/4 جواب

(۴) 33 1/2%
= 67/2 x 1/100
= 67/200 جواب

(۵) 5 1/4%
= 21/4 x 1/100
= 21/400 جواب

(ب) درج ذیل اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

(۱) 0.9 (۲) 0.22 (۳) 1.72

(۴) 1.58 (۵) 2.64

حل: اعشاریہ کی فی صد میں تبدیلی:

(۱) 0.9
= 0.9/100%
= 90% جواب

(۲) 0.22
= 0.22/100%
= 22% جواب

(۳) 1.72
= 1.72/100%
= 172% جواب

(۴) 1.58
= 1.58/100%
= 158% جواب

(۵) 2.64
= 2.64/100%
= 264% جواب

سوال نمبر ۲:- اگر ایک خاندان کے پاس 12 پرندے ہیں جن میں سے 6 طوطے

2 چڑیاں اور بقیہ کبوتر ہوں تو

(۱) کبوتروں اور چڑیوں کی تعداد میں نسبت معلوم کیجیے؟

حل:

کل پرندے = 12

طوطے = 6

چڑیاں = 2

کبوتر = 12 - 6 - 2 = 4 کبوتر

(۱) مطلوبہ نسبت چڑیاں : کبوتر

2 : 4

جواب 1 : 2

(۲) کبوتروں اور پرندوں کی مقدار میں نسبت معلوم کیجیے۔

حل:

(۲) مطلوبہ نسبت پرندے : کبوتر

12 : 4

جواب 3 : 1

سوال نمبر۳:۔ ایک ہاکی ٹیم نے کھیلے گئے میچوں میں سے 62% جیتے جبکہ 26% برابر رہے۔ ہاکی ٹیم نے کل کتنے فی صد میچ ہارے؟

حل:

فرض کیا ہاکی کے کل میچ = 100%

جتنے % جیتے = 62%

جتنے فی صد برابر رہے = 26%

جتنے فی صد میچ ہارے = (100 - 62 - 26)%

جواب: = 12%

سوال نمبر۴:۔ ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کیجیے؟

حل:

فرض ایک درجن کی قیمت = 72%

12 ÷ 72 = ل کی قیمت

= 6

مطلوبہ نسبت:

6 : 6

جواب 1 : 1

سوال نمبر ۵:- ایک گاڑی کو ایک خاص سفر کے لیے 45 کلومیٹر فی گھنٹہ کے حساب سے 5 گھنٹے درکار ہوں تو تین گھنٹوں میں اسی سفر کو مکمل کرنے کے لیے گاڑی کی رفتار کیا ہوگی؟

حل:

فرض کیا گاڑی کی رفتار : x

رفتار (کلومیٹر) : وقت (گھنٹہ)

45 : 5

x : 3

$5/3 = x/45$

$x = 5 \times 45/3$

$x = 225/3 = 75$

جواب: پس گاڑی کی رفتار 75 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔

سوال نمبر ۶:- اگر چاندی کی مالیت 30,00,000 روپے ہو تو اس پر زکوۃ معلوم کیجیے؟

حل:

چاندی کی مالیت = 30,00,000 روپے

شرح زکوۃ = 2.5%

زکوۃ کی رقم = $30,00,000 \times 2.5/100$

= $30,000 \times 2.5$

= 75,000 روپے

جواب: پس 75,000 روپے زکوۃ ہوگی۔

سوال نمبر 7:- نجیب نے 4,00,000 روپے اپنے ورثہ میں چھوڑے۔ اس نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چھوڑی جبکہ ان کے ہاں کوئی بچہ نہ تھا۔ نجیب کی بیوہ کا حصہ معلوم کیجیے؟

حل:

4,00,000 = کل جائیداد

1/4 = اولاد نہ ہونے کی صورت میں بیوہ کا حصہ

بیوہ کا حصہ = 1/4 x 4,00,000

روپے 1,00,000 =

جواب: پس بیوہ کا حصہ 1,00,000 روپے ہے۔

☆ ☆ ☆

الاختبار السنوی النهائی لجمعیت اشراف تعلیم المدارس (اہل السنۃ) پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک۔ سال دوم)

(برائے طلباء) الموافق سنۃ ۱۴۴۴ھ 2024ء

وقت: تین گھنٹے — Papor:0 English — کل نمبر: ۱۰۰

Noto: Attompt all tho Questions.

Q No 1: Translate any one of the following into Urdu?

(a) When Hazrat Muhammad ﷺ was thirty eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(b) On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began Knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma رضی اللہ عنہا, he demanded, "Where is your father?

(c) Patriotism, therefore, is not just a feeling, it is a live spirit that continuously inspire and guides a nation. In the words of S.W. Scott, a man devoid of patriotic spirit is like the one who: Breathes there the man with soul so dead.

Q No 2: Write an essay of 120 words on any one of the following.

(a) My Jamia (b) The Holy Quran

(c) A Road Accident

Q No 3: Use any three of the following words in your own sentences.

(i) Mother land (ii) Sacrifice

(iii) Senorous (iv) Urgo

Q No 4: Write a summary of the poem Daffodils.

(Or)

Write an application to the principle for Sick leave.

Q No 5: Answer any five of the following.

(i) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(ii) How will you define Patriotism?

(iii) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

(iv) Why was Hazrat Abu Quhaffa worried?

(v) What type of land Arabia is?

(vi) What is the central idea of the poem?

Q No 6: Translate any five of the following senteces into english:

(۱) لاہور ایک مشہور شہر ہے۔ (۲) تم نماز کیوں نہیں پڑھتے؟

(۳) وہ کھانا کھا رہا ہوگا۔ (۴) کیا تم نے مینار پاکستان دیکھا ہے؟

(۵) وہ میری مدد کرتا ہے۔ (۶) آج جامعہ میں چھٹی ہے۔

(۷) وہ باقاعدگی سے جامعہ آتا ہے۔



درجہ عامہ (سال دوم) برائے طلباء 2024ء

Paper:6 English

Note: Attempt all the Questions.

Q No 1: Translate any one of the following into Urdu,

(a) When Haz[illegible]at Muhammad ﷺ was thirty eight years of age, he spent most of his time in solitud[illegible] and m[illegible]on. In the cave of Hira, he used to retire with food and w[illegible] and spend days and weeks in remembrance of Allah Alm[illegible]ty.

جواب۔ اردو ترجمہ: جب حضرت محمد کی عمر اڑتیسویں سال ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ تر وقت خلوت نشینی اور غور و فکر میں بسر کرتے۔ حرا کے غار میں آپ اپنا کھانا اور پانی ساتھ لے جاتے تھے اور دنوں اور ہفتوں کو اللہ قادر مطلق کی یاد میں بسر کرتے تھے۔

(b) On the night of the migration, a tribal chief of disbelievers, Abu Jehl, in a fit of fury headed towards Hazrat Abu Bakr Siddique's رضی اللہ عنہ home. He began Knocking at the door violently. Addressing Hazrat Asma رضی اللہ عنہا, he demanded, "Where is your father?

اردو ترجمہ: ہجرت کی رات' کافروں کا قبائلی سردار ابو جہل شدید غصہ کی حالت میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر کی جانب گیا۔ اور زور سے دروازے پر دستک دینا شروع کر دی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو مخاطب کرتے ہوئے اس نے مطالبہ کیا "تمہارا باپ کہاں ہے؟"۔

(c) Patriotism, therefore, is not just a feeling, it is a live spirit that continuously inspire and guides a nation. In the words of S.W. Scott, a man devoid of patriotic spirit is like the one who: Breathes there the man with soul so dead.

اردو ترجمہ: اسی لیے حب الوطنی نہ صرف ایک احساس ہے یہ ایک زندہ روح ہے جو ایک قوم کو متاثر کرتی اور اس کی رہنمائی کرتی ہے۔ ایس۔ ڈبلیو۔ سکاٹ کے الفاظ میں: ایک شخص جو حب الوطنی کے جذبہ سے خالی ہو اس آدمی جیسا ہے جو سانس تو لیتا ہے لیکن اس کی روح مردہ ہے۔

Q No 2: Write an essay of 120 words on any one of the following.

(a) My Jamia (b) The Holy Quran

(c) A Road Accident

Answers:

(a) My Jamia:

I study in the Jamia Nizamia Rizvia Sheikhupura. It is situtated outside the city. It has three gates and a long

boundry wall. It is L-shaped. It has three big grassy grounds and one smal grassy ground where the students play games. It has a big mosque at the design of Shahi Mosque Lahore where students offer prayers. It has more then on hundred big rooms. All the rooms are airy and ventilated. It has, a big library which in about 17,000 books. About 1200 students reads in our Jamia. 40 teachers work in our Jamia. They are all able. Due to their hard work our school shows hundred percent results every year. Our headmaster is polite man but he is a man of principle. Under his management the Jamia is making progress in all fields.

(b) The Holy Quran:

I have read many books. But the book I like the best is the Holy Quran. It is the last book of Allah عزوجل. It was revealed on the last Holy Prophet Hazrat Muhammad ﷺ. Since then it has been unharmed. None can change even a verse of it. Allah Himself has undertaken the task of its safety. Every Muslim in the world reads it daily. It contains mese truths. It is a complete code of life. It is a vital source of guidance. Its teachings are enternal. I take information about every field of life. Every aspect of life has been discussed in it. It highlights all branches of knowledge. The Holy Quran is a message of peace. It teacher justice, honesty and truth fulness. It lays solid foundations for civilized and cultured society. It pretends discrimination on the basis of caste, colour, or race. It preaches that all men are equal. They are children of Hazrat Adam علیہ السلام.

(c) A Road Accident:

Life is full of accidents. One day I was going to bazar when I saw a motorcycle was coming opposite side. This motorcycle hit into a car in the main chowk. It was a dangerous hit. Both car and motor cycle got great loss. By Allah's grace, the driver was safe. But motor cyclist got some severe wounds. Rescue 1122 was called. Their team reached in time. The injured was given first aid. The injured was rushed to hospital. A crowd had gathered. The road was cleared removing motor cycle. We should always drive carefully:

Q No 3: Use any three of the following words in your own sentences.

(i) .Mother land (ii) Sacrifice

(iii) Generous (iv) Urge

Answer:

Words	Sentences
Mother land:	We are proud of our motherland.
Sacrifice:	Ali's had to sacrifice a lot for his family.
Generous:	He is not so generous at all.
:	I had an urge to hit him.

Q No 4: Write a summary of the poem Daffodils.

Answer: Summary

Summary: This poem has been written by "William Wordworth", a ramantic poet. He is known as the poet of nature. In this poem he shares with us his exciting experience of enjoyment at the right of beautiful daffodils flowers. He states that once he was walking in the

countryside. He suddenly came across a large number of daffodils growing along the bank of the lake. The cool breeze was blowing and they were dancing and moving in the breeze. The sight delighted and fascinated the poet, and he looked the flowers for a long time. This sight left a lasting impression on his memory. As a result, whenever he is alone and in a sad mood the same sight comes into his imagination.

(Or)

Write an application to the principle for Sick leave.

Answer:

The Principal,

A.B.C.

Sir,

Most respectfuly, I beg to say that I am ill due to fever. So I can't come to jamia. Kindly grant me Leave for three days.

I shall be very greatfull to you for this favour.

Yours Obediently,

X.Y.Z.

Q No 5: Answer any five of the following.

(i) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

Ans: Since it is a language of eloquance, Allah Almighty sent it in Arabic.

(ii) How wil you define Patriotism?

Ans: Patriotism means love for one's country on motherland.

(iii) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Ans: Hazrat Abdullah bin Zubair was the son of Hazrat

Asma (R.A).

(iv) Why was Hazrat Abu Quhaffa worried?

Ans: Because he thought that Hazrat Abu-Bakar رضی اللہ عنہ taken all the wealth with him, leaving him and children empty handed and helpless.

(v) What type of land Arabia is?

Ans: Arabia is a land of unparalleled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of very hot sun.

(vi) What is the central idea of the poem?

Ans: The central idea of the poem is that beauty of nature attract the man but also purifying and enduring impact of it on human beings.

Q No 6: Translate any five of the following senteces into english.

(۱) لاہور ایک مشہور شہر ہے۔
(۲) تم نماز کیوں نہیں پڑھتے؟
(۳) وہ کھانا کھا رہا ہوگا۔
(۴) کیا تم نے مینار پاکستان دیکھا ہے؟
(۵) وہ میری مدد کرتا ہے۔
(۶) آج جامعہ میں چھٹی ہے۔
(۷) وہ باقاعدگی سے جامعہ آتا ہے۔

English Translation:

1. Lahore is a famous city.
2. Why do you not offer the prayer?
3. He will be eating food.
4. Did you saw Minar-e-Pakistan?
5. He helps me.
6. Today is holiday in Jamia.
7. He comes to the Jamia regularly.